سوال

(144) عرش کو کتنے فرشتوں نے اٹھایا ہوا ہے؟

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

سورہ حاقہ میں آیا ہے :

(وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَانِيَةٌ)

مستدرک حاکم میں صحیح سند سے آیا ہے کہ اب اللہ تعالیٰ کا عرش چار فرشتے اٹھائے ہوئے ہیں اور قیامت کے دن چار بڑھا کر آٹھ فرشتے اٹھائیں گے اور ابن جریر میں ابو زید سے مرفوعاً روایت ہے :

((يحمله اليوم ويوم القيمة ثمانية)) (حاشیہ جامع، ص ۴۸۵)

اور ابوداؤد مع عون المعبود ص ۳۶۹ میں ہے :

''ثم فرق ذالك ثمانية ارعال بين اظلافهم وركبهم مثل مابين سماء الى سماء ثم على ظهورهم العرش۔''

اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ کا عرش اب آٹھ فرشتوں کی پشت پر ہے اور ۔ ۔ ۔ آیتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ اب چار فرشتے اٹھائے ہوئے ہیں دونوں کی تطبیق کیا ہے؟ (عبداللہ از کھپیانوالی ڈاک خانہ مکستر ضلع فیروزپور

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ابوداؤد کی حدیث میں یہ تصریح نہیں کہ آٹھ فرشتوں کی پٹھ پر عرش ہے مگر جب دوسری صحیح روایتوں میں چار کی تصریح ہے تو ضمیر سے مراد بعض ہوں گے پس اب کوئی مخالفت نہیں۔ (عبداللہ امرتسری مورخہ ۲۱ شعبان ۱۳۵۶ھ مطابق ۲۷ اکتوبر ۱۹۳۷ء فتاویٰ اہلحدیث روپڑی : جلد اول، صفحہ ۱۶۰)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاوی علمائے حدیث]

جلد09ص335

محدث فتویٰ